Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۱۲ رمضان سنہ ۱۳۹۳ھ ۱۹ اخاء ۱۳۵۲ ہش ۱۹ اکتوبر سنہ ۱۹۷۳ء	نمبر ۲۳۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۸ اخاء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بالعموم سردرد اور جسم میں درد کی وجہ سے ناساز رہتی ہے احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

بتاریخ ۱۴ ظہور بروز اتوار بعد نماز عصر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں عزیزہ تحسین منور بنت محترم چوہدری سعد لطف اللہ صاحب ایڈووکیٹ مرحوم سکنہ قلعہ گوجر سنگھ لاہور کا نکاح ہمراہ عزیزم چوہدری محمد اسلم صاحب انکم ٹیکس آفیسر ولد مکرم چوہدری محمد افضل خان صاحب سکنہ بل پور ضلع گجرات بعوض مبلغ آٹھ ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ یہ نکاح فریقین کے لئے بہر طور بابرکت اور مثمر بہ ثمرات حسنہ ہو۔ آمین

صلاح الدین احمد مشیر قانونی و ناظم جائداد
صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم وسیم الدین احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ تربیلہ ڈیم کالونی (ضلع ہزارہ) کو حال ہی میں تیسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے اور اسے نیک صالح بلند اقبال اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اگر تم پورے طور پر خدا کی طرف جھکو گے تو خدا کی ایک قوم برگزیدہ ہو جاؤ گے

اس کی توحید کا اقرار نہ صرف زبان سے بلکہ عملی طور پر کرو تا وہ اپنا لطف و احسان ظاہر کرے

"دیکھو میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ آدمی ہلاک شدہ ہے جو دین کے ساتھ کچھ دنیا کی ملونی رکھتا ہے اور اُس نفس سے جہنم بہت قریب ہے جس کے تمام ارادے خدا کے لئے نہیں ہیں بلکہ کچھ خدا کے لئے اور کچھ دنیا کے لئے۔ پس اگر تم دنیا کی ایک ذرہ بھی ملونی اپنے اغراض میں رکھتے ہو تو تمہاری تمام عبادتیں عبث ہیں اس صورت میں تم خدا کی پیروی نہیں کرتے بلکہ شیطان کی پیروی کرتے ہو۔ تم ہرگز توقع نہ کرو کہ ایسی حالت میں خدا تمہاری مدد کرے گا۔ بلکہ تم اس حالت میں زمین کے کیڑے ہو اور تھوڑے ہی دنوں تک تم اس طرح ہلاک ہو جاؤ گے جس طرح کہ کیڑے ہلاک ہوتے ہیں اور تم میں خدا نہیں ہوگا بلکہ تمہیں ہلاک کرکے خدا خوش ہوگا۔ لیکن اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مر جاؤ گے تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے اور خدا تمہارے ساتھ ہوگا اور وہ گھر بابرکت ہوگا جس میں تم رہتے ہو گے اور ان دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہو گی جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں اور وہ شہر بابرکت ہوگا جہاں ایسا آدمی رہتا ہوگا اگر تمہاری زندگی اور تمہاری موت اور تمہاری ہر ایک حرکت اور تمہاری نرمی اور گرمی محض خدا کے لئے ہو جائے گی اور ہر ایک تلخی اور مصیبت کے وقت تم خدا کا امتحان نہیں کرو گے اور تعلق کو نہیں توڑو گے بلکہ آگے قدم بڑھاؤ گے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک خاص قوم ہو جاؤ گے۔ تم بھی انسان ہو جیسا کہ میں انسان ہوں اور وہی میرا خدا تمہارا خدا ہے۔ پس اپنی پاک قوتوں کو ضائع مت کرو۔ اگر تم پورے طور پر خدا کی طرف جھکو گے تو دیکھو میں خدا کی منشاء کے موافق تمہیں کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک قوم برگزیدہ ہو جاؤ گے۔ خدا کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ اور اس کی توحید کا اقرار نہ صرف زبان سے بلکہ عملی طور پر کرو تا خدا بھی عملی طور پر اپنا لطف و احسان تم پر ظاہر کرے۔" (الوصیۃ صفحہ ۹ و صفحہ ۱۰)

سیرالیون میں دو نئے سکول

۱۹۷۰ء سے پہلے سیرالیون میں متعدد پرائمری سکولز اور چار سیکنڈری سکول وکالت تبشیر کے زیر انتظام بڑی کامیابی سے چل رہے تھے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ مغربی افریقہ کے بعد نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام نے دو اور سیکنڈری سکول کھول دیئے ہیں۔ پہلا سکول روکوپر کے اہم قصبہ میں ۱۹۷۱ء میں شروع ہوا تھا جہاں اب مکرم انور احمد گھمن اور مبشر احمد صاحب پال پڑھا رہے ہیں۔ سکول کی اپنی عمارت کا امسال دوسرا بلاک بھی تیار ہو رہا ہے "احمدیہ" نام کی شہرت طلبہ اور طالبات کو دور دور سے لا رہی ہے پہلے دو سالوں میں ہی ان کی تعداد دو صد سے زائد ہو چکی ہے۔ الحمدللہ ——— دوسرا سکول حکومت کی درخواست پر شمالی علاقہ میں منگی کے مقام پر امسال شروع ہوا ہے جہاں مکرم عطاء الرحیم صاحب حامد عارضی طور پر پرنسپل کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ان واقف ٹیچروں کی معجزانہ تائید فرمائے۔ اور اُنہیں امام وقت کی سکیم کے مطابق مشن اسلام کو وسیع سے وسیع تر کرنے والے بنائے۔ آمین۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل روزنامہ ربوہ

مورخہ ۱۹ اخاء ۱۳۵۲ ہش

حق پرستوں اور حق کے مخالفوں میں مابہ الامتیاز

قرآن مجید سے ثابت ہے کہ ہر مامور من اللہ اور اس کی دعوت کو قبول کرنے والوں کی ضرور مخالفت کی جاتی ہے ان کا مذاق اڑایا اور اُن کے ساتھ ذلت آمیز سلوک روا رکھا کہ انہیں طرح طرح کی اذیتیں پہنچانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی جاتی۔ مگر اس ظالمانہ روش کے باوجود مامور من اللہ کے مخالفین اس زعم میں مبتلا ہوتے ہیں کہ وہ حق پر ہیں اور یہ شخص جو مامور من ہونے کا دعوےٰ کرتا ہے اور اور اس کے ساتھی گمراہ ہیں۔ وہ اس مامور من اللہ اور اس کے ساتھیوں کی خدا اور اس کے دین کے نام پر مخالفت کر رہے ہوتے ہیں۔ عوام الناس کے لئے ایسی صورت میں یہ معلوم کرنا دشوار ہو جاتا ہے کہ ان دونوں گروہوں میں سے حق پر کون ہے؟ مامور من اللہ انہیں خدا کی طرف بلا رہا ہوتا ہے اور اس کے مخالفین بھی یہی کہہ رہے ہوتے ہیں کہ ہم خدا اور اس کے دین کی خاطر لوگوں کو اس کی آواز پر کان دھرنے سے روک رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایک ایسے مابہ الامتیاز کا ذکر کیا ہے جس سے نیک فطرت لوگوں کے لئے یہ معلوم کرنا چنداں مشکل نہیں رہتا کہ دونوں میں سے حق پر کون ہے

وہ مابہ الامتیاز کیا ہے؟ یہ ایک نہایت اہم سوال ہے کیونکہ اس کا صحیح جواب معلوم کئے بغیر لوگوں کے لئے حق کو پہچاننا اور اسے قبول کرنا عام حالات میں بہت دشوار ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یوں تو بہت سے مابہ الامتیاز بیان کئے ہیں لیکن ان میں سے ایک خاص مابہ الامتیاز جس کی طرف فی الوقت ہم توجہ دلانا چاہتے ہیں یہ ہے کہ مامور من اللہ اور اسکے ساتھی ہمہ وقت خدا کی طرف جھکے ہوئے ہوتے ہیں اور اس کے ذکر میں مشغول رہنا ان کا خاص شیوہ ہوتا ہے برخلاف اس کے جو ان کی مخالفت کر رہے ہوتے ہیں وہ دین ہی دین پکارنے اور اپنے زعم کے مطابق حق کی حمایت کا دعوےٰ کرنے کے باوجود خدا کی یاد سے غافل ہوتے ہیں ان کا دن رات ایک ہی مشغلہ ہوتا ہے اور وہ یہ کہ مامور من اللہ اور اس کے ساتھیوں کی مخالفت کرکے انہیں زیادہ سے زیادہ اذیت پہنچائیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس مابہ الامتیاز کا ذکر اُس سلوک کے ضمن میں کیا ہے۔ جو قیامت کے دن مامورین الٰہی کے مخالفین کے ساتھ روا رکھا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے کہ جب ان لوگوں کو ان کے مظالم یاد دلائے جائیں گے تو وہ خدا سے التجا کریں گے کہ اے خدا بدبختی نے ہم کو گھیر لیا جس کی وجہ سے ہم گمراہ ہو گئے تو ایک دفعہ ہمیں واپس لوٹا دے اگر ہم نے پھر وہی پہلے سے کام کئے تو بے شک ہمارے ظالم ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہوگا پھر تو جو چاہے سزا دے لیجو۔ خدا تعالیٰ ان کی اس معذرت کو قبول نہیں کرے گا اور انہیں اس کی طرف سے سزا کا مستوجب قرار دیا جائے گا۔ ان کی معذرت سننے کے بعد خدا تعالیٰ ان سے کہے گا۔

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝ فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّىٰ أَنسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنتُم مِّنْهُمْ تَضْحَكُونَ ۝ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝

(المومنون آیات ۱۱۰ تا ۱۱۲)

بات یہ ہے کہ میرے بندوں میں سے ایک گروہ ایسا تھا جو کہتا تھا کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے ہیں سو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں میں سے اچھا ہے مگر تم نے ان کو ہنسی مذاق کا مورد بنا لیا یہاں تک کہ انہوں نے (تمہاری طرف سے تضحیک اور ہنسی کا سامان بن کر) تم کو میری یاد فراموش کرا دی اور تم (میری یاد سے غافل ہو کر) ان سے ہمیشہ ہنسی کرتے رہے۔ ان (مظلوموں) کے صبر کرنے کی وجہ سے میں آج ان کو (مناسب حال) بدلہ دوں گا۔ یقیناً وہ کامیاب ہوں گے۔

ان آیات سے صاف عیاں ہے کہ ایک طرف مامور من اللہ اور اس کی جماعت اور دوسری طرف ظلم پر اترے ہوئے ان کے مخالفین کے درمیان ایک واضح اور نمایاں مابہ الامتیاز یہ ہوتا ہے کہ جہاں اول الذکر اللہ کے نیک اور پسندیدہ بندے ہر دم اور ہر لحظہ خدا کی یاد میں محو ہوتے اور اس سے دعائیں مانگتے رہتے ہوتے ہیں وہاں موخر الذکر لوگ دن رات مخالفت اور تضحیک و تذلیل میں ہی مشغول ہونے کے باعث خدا تعالیٰ کی یاد سے غافل ہو جاتے ہیں۔ وہ خدا کا نام تو لیتے ہیں لیکن لوگوں کو دکھانے اور انہیں اسی کے نام پر حق پرستوں کے خلاف اکسانے اور اشتعال دلانے کے لئے۔ خدا تعالیٰ کی یاد سے جس سے دل خشیت الٰہی سے ہمکنار ہو کر پگھل جاتے ہیں وہ یکسر غافل ہوتے ہیں۔ دراصل مامور من اللہ کی مخالفت اور اس کی تضحیک انہیں یاد الٰہی سے محروم کرنے پر منتج ہوئے بغیر نہیں رہتی کیونکہ خدا تعالیٰ ان سے یہ توفیق ہی چھین لیتا ہے کہ وہ خدا کو یاد کر سکیں۔ اول تو ایسے لوگوں کی غالب اکثریت یاد الٰہی سے غافل ہوتی ہے دوسرے جو معدودے چند افراد خدا کو یاد کرتے بھی ہیں تو محض رسم اور عادت کے طور پر۔ ان کی یاد الٰہی سے غفلت انہیں سزا کا مستحق بنا چھوڑتی ہے جب کہ حق پرستوں کی جماعت یاد الٰہی میں مصروف رہنے کے باعث حسب وعدہ الٰہی فلاح سے ہمکنار ہوتی چلی جاتی ہے۔

اب چونکہ یاد الٰہی سے غفلت انتہائی خطرناک انجام پر دلالت کرتی ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو مخاطب کرکے انہیں اس کے انجام کے طور پر خبردار فرمایا تاکہ وہ اس کے مرتکب ہو کر اپنے آپ کو مستحق عذاب نہ بنا لیں۔ چنانچہ فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۚ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ

(الحشر آیات ۱۹ تا ۲۱)

اے مومنو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور چاہیئے کہ ہر جان اس پر نظر رکھے اس نے کل کے لئے آگے کیا بھیجا ہے اور تم سب اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اللہ تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے اور ان لوگوں کی طرح نہ بنو جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا۔ سو اللہ نے بھی ان کو (ان کی جانوں کا فائدہ) بھلا دیا یہ لوگ اطاعت سے باہر نکلنے والے ہیں دوزخی اور جنتی برابر نہیں ہو سکتے جنتی ہی کامیاب ہیں۔

الغرض مامور من اللہ پر ایمان لانے والوں اور اس کی مخالفت میں اپنا پورا زور صرف کرنے والوں کے درمیان ایک مابہ الامتیاز یہ ہوتا ہے کہ مامور من اللہ پر ایمان لانے والے مخالفین کی مخالفت اور ان کی ایذا رسانیوں کی پرواہ کئے بغیر اللہ تعالیٰ کے ذکر اور اس کی یاد ہی میں ہمہ تن مصروف رہتے ہیں جبکہ ان کے مخالفین خود کو حق پر سمجھنے کے باوجود اللہ کے ذکر سے یکسر غافل ہوتے ہیں یہ بیّن فرق مامور من اللہ کی صداقت اور اس پر ایمان لانے والوں کے برحق ہونے کا ایک زبردست ثبوت ہوتا ہے کیونکہ اگر مخالفین حق پر ہوں اور اپنے دعویٰ میں حق بجانب تو پھر لازمی امر ہے کہ سب سے زیادہ خدا کے سامنے جھکنے والے اور اسے یاد کرنے اور رکھنے والے بھی وہی ہونے چاہئیں لیکن یہ علامت خود مامور من اللہ اور اس کے ماننے والوں میں پائی جاتی ہے جبکہ ان کے مخالفین اس سے محروم ہوتے ہیں۔ اس علامت کا ان میں پایا جانا اُن کی صداقت کو دنیا پر آشکار کرنے کا موجب بنتا ہے وہ صبر سے مخالفین کی اذیتوں کو برداشت کرتے رہتے ہیں اور خدا کی یاد سے ایک لمحہ کے لئے بھی غافل نہیں ہوتے اللہ تعالیٰ انہیں ان کے صبر کا اجر دیتا ہے اور انہیں فوز و فلاح سے ہمکنار کرتا ہے جیسا کہ اس نے خود فرمایا ہے:۔ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک

اصلاحِ نفس اور قرب الٰہی کا ذریعہ

مکرم سلطان احمد صاحب شاہد مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

رمضان المبارک بے پناہ برکتوں اور رحمتوں کا مہینہ ہے اور بے شمار فضائل اور خوبیوں کا حامل ہے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اس مہینہ کی فضیلت اور برکات کا ذکر ان الفاظ میں فرمایا ہے

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ أُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ (نور ۱۸۶)

کہ رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس کے بارہ میں قرآن کریم نازل کیا گیا ہے وہ قرآن جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت بنا کر بھیجا گیا ہے اور جو کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے ایسے دلائل جو ہدایت پیدا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی قرآن میں الٰہی نشان بھی ہیں۔

حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهٗ إِلَّا الصِّیَامَ فَإِنَّهٗ لِیْ وَأَنَا أَجْزِیْ بِهٖ (بخاری شریف)

کہ انسان کے سب کام اس کے اپنے لئے ہیں مگر روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزا بنوں گا۔ یعنی اس نیکی کے بدلہ میں اسے اپنا دیدار نصیب کروں گا

ایک دوسری حدیث میں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهٖ لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِّیْحِ الْمِسْكِ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ یَفْرَحُهُمَا إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِیَ رَبَّهٗ فَرِحَ بِصَوْمِهٖ

(بخاری شریف)

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری سے بھی زیادہ پاکیزہ اور خوشگوار ہے روزہ دار کے لئے دو خوشیاں مقدر ہیں ایک خوشی اسے اس وقت ہوتی ہے جب وہ روزہ افطار کرتا ہے اور دوسری اس وقت ہوگی جب روزے کی وجہ سے اسے اللہ تعالیٰ کی ملاقات نصیب ہوگی

اسی طرح آپ نے فرمایا:۔

إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتِ الشَّیَاطِیْنُ۔ (صحیح بخاری)

جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دئے جاتے ہیں اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔

حضرت المصلح الموعودؓ اس مبارک مہینہ کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

"رمضان کے روزے اللہ تعالیٰ کا تحفہ ہیں صبح کے وقت جب ہم روزہ رکھتے ہیں تو خدا تعالیٰ کے فرشتے خلعتوں کے بھرے ہوئے تھال لا کر دیتے ہیں اور شام کو بھی جب ہم روزہ افطار کرتے ہیں تو خدا تعالیٰ کے فرشتے خلعتوں کے تھال لے کر آتے ہیں اور بندے کو دیتے ہیں

(الفضل ۲۵ ستمبر ۱۹۴۲ء)

الغرض ان اور دوسرے بے شمار فضائل رمضان کے پیش نظر مسلمانوں کو قرآن کریم میں یہ حکم ہوا ہے۔

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِیْضًا أَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَیَّامٍ أُخَرَ (البقرہ ۱۸۶)

تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو دیکھے اسے چاہیئے کہ وہ اس کے روزے رکھے اور جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو اس پر اور دنوں میں تعداد پوری کرنی واجب ہوگی

روزہ کی برکت سے انسان بے شمار خرابیوں اور برائیوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اسے اپنے نفس کی اصلاح کا بہترین موقع میسر آتا ہے اور اس کا ہر قدم خدا تعالیٰ کی بتائی ہوئی راہ میں اٹھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے اس قدر قریب آجاتا ہے کہ اسے اس کی رضا حاصل ہوتی ہے اور اس کا دیدار نصیب ہوتا ہے پھر وہ خدا کا ہو جاتا ہے اور خدا اس کا۔ یہی وہ مقام ہے جس کے حصول کی انسان کو تاکید کی گئی ہے اس مقام کو حاصل کرنے کے لئے رمضان المبارک میں اگر مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کیا جائے تو یہ باتیں اس مقصد کے حصول کے لئے مددگار ثابت ہوں گی انشاء اللہ العزیز

۱۔ روزہ:۔ خدا تعالیٰ کے ارشاد فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ کے مطابق رمضان کے پورے روزے رکھے جائیں۔ شرعی عذر کے سوا روزہ بالکل ترک نہ کیا جائے گا۔ اگر شرعی عذر کے سبب روزہ رہ جائے تو بعد میں اسے رکھ کر مقررہ گنتی کو پورا کیا جائے۔

۲۔ نماز:۔ عبادت کا روزہ کے ساتھ خاص تعلق ہے اور بہترین عبادت نماز ہے۔ اسلئے رمضان المبارک کے ایام میں نہ صرف نماز بلکہ نماز باجماعت کا اہتمام ہونا چاہیئے اور نماز کو زیادہ سنوار کر پڑھا جائے۔ نماز کی بہت بڑی فضیلت اور اہمیت ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

إِنَّ أَوَّلَ مَا یُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلٰوةُ (کنز العمال)

کہ بندہ سے پہلے جس چیز کا حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے۔

حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کو مخاطب کر کے فرمایا

أَرَأَیْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهَرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ یَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ یَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ یَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ شَیْءٌ قَالُوْا لَا یَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ قَالَ كَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ یَمْحُو اللّٰهُ بِهِنَّ الْخَطَایَا (بخاری شریف)

تم بتاؤ کہ اگر تم سب میں سے کسی کے دروازہ پر نہر بہتی ہو اور وہ اس نہر میں دن میں پانچ مرتبہ نہائے دھوئے تو کیا کوئی میل اس کے جسم پر باقی رہ جائے گی؟ صحابہؓ نے عرض کیا کہ اس طرح تو میل رہ ہی نہیں سکتی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسی طرح پانچ نمازوں کی مثال ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سے گناہوں کو مٹاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"نماز انسان کا تعویذ ہے۔ پنج وقت دعا کا موقع ملتا ہے ۔۔۔۔ کوئی دعا تو سنی جائے گی۔ اسلئے نماز کو بہت سنوار کر پڑھنا چاہیئے

(الحکم ۱۷ر فروری ۱۹۰۱ء)

ایک دوسری جگہ نماز کی تاکید ان الفاظ میں کی ہے۔

"نماز پڑھو، نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے۔ اور جب تو نماز کیلئے کھڑا ہو تو ایسا نہ کر کہ گویا تو ایک رسم ادا کر رہا ہے۔ بلکہ نماز سے پہلے جیسے ظاہر وضو کرتے ہو ایسا ہی ایک باطنی وضو بھی کرو اور اپنے اعضاء غیر اللہ کے خیال سے دھو ڈالو تب ان دونوں وضوؤں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور نماز میں بہت دعا کرو اور رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کر لو تا تم پر رحم کیا جائے (روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۵۴۹)

حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ایک مسلمان اور کافر میں فرق کرنے والی چیز نماز ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ "جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے" (کشتی نوح)

اور حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں:۔

"جس وقت کوئی شخص کسی نماز کو چھوڑتا ہے اسی وقت وہ احمدیت سے خارج ہو جاتا ہے"۔

(الفضل ۷ر جون ۱۹۴۲ء) اسی طرح فرماتے ہیں "جو شخص نماز چھوڑتا ہے میں اسکو یقین دلاتا ہوں کہ اسکو کبھی بھی ایمان کی موت نصیب نہ ہوگی موت سے پہلے ضرور کوئی ایسا حادثہ اسے پیش آجائے گا کہ جس وجہ سے وہ ایمان سے محروم ہو جائے گا اور اسی طرح وہ بے ایمان ہو کر مر جائے گا۔ الفضل ۲۵ر ستمبر ۱۹۴۲ء

اس لئے اس مبارک مہینہ میں ہر چھوٹے اور بڑے کو چاہیئے کہ وہ نہ صرف نماز بلکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز باجماعت کا پابند ہو جائے تا وہ اپنے ایمان کی تکمیل کر کے خدا کے فضل کو حاصل کرنے والا بن جائے۔

۳۔ نمازِ تہجد

نمازِ تہجد کی فضیلت اپنی جگہ مسلّم ہے اس کے ذریعہ انسان ایک اعلیٰ مقام کو حاصل کر لیتا ہے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَمِنَ الَّیْلِ فَتَہَجَّدْ بِہٖ نَافِلَۃً لَّکَ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔ اور رات کو بھی کچھ سو لینے کے بعد شب بیداری کیا کر جو تجھ پر ایک زائد انعام ہے بالکل متوقع ہے کہ تیرا رب تجھے حمد والے مقام پر کھڑا کر دے۔

رمضان المبارک میں نماز تہجد کی پابندی انسان کے گناہوں کی بخشش کا سبب ہو جاتی ہے حدیث شریف میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ (بخاری شریف)

یعنی جو شخص ایمان کے تقاضے اور ثواب کی نیت سے رمضان میں رات کو اٹھ کر نماز تہجد پڑھتا ہے۔ اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

"راتوں کو اٹھو اور دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی راہ دکھلائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے بھی تدریجاً تربیت پائی وہ پہلے کیا تھے۔ ایک کسان کی تخم ریزی کی طرح تھے۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آبپاشی کی آپ نے ان کے لئے دعائیں کیں۔ بیج صحیح تھا اور زمین عمدہ تو اس آبپاشی سے پھل عمدہ نکلا۔ جس طرح حضور علیہ السلام چلتے اسی طرح وہ چلتے۔ وہ دن کا یا رات کا انتظار نہ کرتے تھے۔ تم لوگ سچے دل سے توبہ کرو۔ تہجد میں اٹھو دعا کرو۔ دل درست کرو۔ کمزوریوں کو چھوڑ دو اور خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق اپنے قول و فعل کو بناؤ یقین رکھو کہ جو اس نصیحت کو ورد بنائے گا اور عملی طور سے دعا کرے گا اور عملی طور پر التجا خدا کے سامنے لائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر فضل کرے گا اور اس کے دل میں تبدیلی ہوگی۔"

(تقریر جلسہ سالانہ ۲۵ر دسمبر ۱۸۹۷ء)

حدیث شریف میں آیا ہے۔ حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رات کا پہلا تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ نچلے آسمان کی طرف اتر آتا ہے اور فرماتا ہے۔ میں بادشاہ ہوں۔ کون مجھ کو بلاتا ہے کہ میں اس کی پکار کا جواب دوں کون مجھ سے مانگتا ہے کہ میں اسے دوں۔ کون مجھ سے بخشش طلب کرتا ہے کہ میں اُسے بخشوں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نزول فرماتا رہتا ہے یہاں تک کہ صبح روشن ہو جاتی ہے۔ (ترمذی)

اس لئے ان مبارک ایام میں خاص طور پر نماز تہجد کا التزام کیا جائے اور خدا کے قرب اور اس کی رضا کو حاصل کرنے کی کوشش کی جائے

۴۔ تلاوتِ قرآن کریم

قرآن کریم کا رمضان المبارک سے خاص تعلق ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی آیت شَہْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ میں خصوصیت سے ذکر فرمایا ہے۔ اس لئے:۔

(الف) اس ماہِ مبارک میں قرآن کریم کی کثرت سے تلاوت کی جائے اور کم از کم قرآن کریم کا ایک دور ضرور مکمل کیا جائے۔

(ب) قرآن کریم کا ترجمہ اور اس کے علوم سیکھنے اور سکھانے پر خاص توجہ دیا جائے یہی چیز نجات کے رستہ پر چلاتی ہے۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ (بخاری شریف) تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن کریم سیکھتا اور دوسروں کو سکھاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:

"حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے۔ سو تم قرآن کو تدبّر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے ...... تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔"

(کشتی نوح)

اسی طرح آپ نے فرمایا:۔

"اس وقت قرآن کریم کا حربہ ہاتھ میں لو تو تمہاری فتح ہے اس نور کے آگے کوئی ظلمت نہ ٹھہر سکے گی۔"

(الحکم ۱۰ر اکتوبر ۱۹۰۰ء)

اس نور کو حاصل کرنے کے لئے قرآن کریم کو کثرت کے ساتھ اور سنوار کر پڑھنا اور اس کے حقائق و معارف پر آگاہی پانا انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس ارشاد کو ہر وقت سامنے رکھنا چاہیئے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"قرآن شریف کو عمدہ طور پر اور خوش الحانی سے پڑھنا بھی ایک اچھی بات ہے مگر قرآن کریم کی تلاوت کی اصل غرض یہ ہے کہ اس کے حقائق اور معارف پر اطلاع ملے اور انسان ایک تبدیلی اپنے اندر کرے۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۸۹)

(ج) قرآن کریم کے حقائق و معارف حاصل کرنے کا ایک بہترین ذریعہ درس القرآن میں شرکت ہے۔ اس سے انسان کو بہت فائدہ ہوتا ہے اور تفسیر قرآن کے مختلف پہلو سامنے آتے ہیں جن سے وہ رہنمائی حاصل کر کے اپنا قدم حقائق حاصل کرنے کے لئے تیز کر دیتا ہے۔ سو اس کے ساتھ ساتھ قرآن کریم کے حفظ کرنے کی طرف بھی توجہ دی جانی چاہیئے اس سے انسانی ذہن کھلتا ہے اور علوم قرآنی کے حصول میں مدد ملتی ہے۔ قرآن کریم حفظ کرنے کی بڑی اہمیت اور فضیلت ہے۔ حدیث نبوی ہے:۔

اِنَّ الَّذِیْ لَیْسَ فِیْ جَوْفِہٖ شَیْءٌ مِّنَ الْقُرْاٰنِ کَالْبَیْتِ الْخَرِبِ" (جامع ترمذی)

کہ جس کو قرآن کریم کا کچھ حصہ بھی یاد نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے۔

۵۔ لغو باتوں سے اجتناب

ایک مسلمان کو اللہ تعالیٰ کی رضا اور قرب حاصل کرنے کے لئے ہر قسم کی لغو باتوں سے خصوصاً ماہِ رمضان المبارک میں پرہیز کرنا ضروری ہے۔ جب تک ان گندی چیزوں کو ترک نہ کیا جائے قرب الٰہی کا حصول ناممکن ہے اس لئے لغو باتوں اور برائیوں کو ترک کرنے میں روزہ بہترین مددگار ثابت ہوگا۔

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَالصِّیَامُ جُنَّۃٌ فَاِذَا کَانَ یَوْمُ صَوْمِ اَحَدِکُمْ فَلَا یَرْفُثْ وَلَا یَصْخَبْ فَاِنْ سَابَّہٗ اَحَدٌ اَوْ قَاتَلَہٗ فَلْیَقُلْ اِنِّیْ صَائِمٌ (صحیح بخاری) روزہ ڈھال ہے پس تم میں سے جب کسی کا روزہ ہو تو وہ بیہودہ باتیں کرے نہ شور و شر کرے اگر اس کو کوئی گالی دے یا اس سے لڑے جھگڑے تو وہ جواب دے کہ میں نے روزہ رکھا ہوا ہے۔

اسی طرح حدیث شریف میں ہے

مَنْ لَّمْ یَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِہٖ فَلَیْسَ لِلّٰہِ حَاجَۃٌ فِیْ اَنْ یَّدَعَ طَعَامَہٗ وَشَرَابَہٗ (بخاری شریف) کہ جو شخص جھوٹ بولنے اور جھوٹ پر عمل کرنے سے اجتناب نہیں کرتا اللہ تعالیٰ کو اس کا بھوکا اور پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں یعنی اس کا روزہ دکھاوے کا رہ ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام برائیوں کو ترک کرنے کی اہمیت ان الفاظ میں بیان فرماتے ہیں۔ فرمایا:۔

"مجھے ان لوگوں سے کیا کام جو سچے دل سے دینی احکام اپنے سر پر نہیں اٹھا لیتے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاک جوئے کے نیچے صدق دل سے اپنی گردنیں نہیں دیتے اور راستبازی کو اختیار نہیں کرتے اور فاسقانہ عادتوں سے بیزار ہونا نہیں چاہتے اور ٹھٹھے کی مجالس کو نہیں چھوڑتے اور ناپاکی کے خیالوں کو ترک نہیں کرتے اور انسانیت اور تہذیب اور صبر اور نرمی کا جامہ نہیں پہنتے۔"

(کشتی نوح)

(باقی آئندہ)

دعائیہ فہرست اور یوم تحریک جدید

مجالس خدام الاحمدیہ کو یاد رکھنا چاہیئے کہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چندہ تحریک جدید کی سو فیصد وصولی کی ذمہ داری خدام الاحمدیہ پر ڈالی ہوئی ہے۔ وکالت مال تحریک جدید کے اعلان کے مطابق ۱۹ر تاریخ بروز جمعہ یوم تحریک جدید منانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اس روز خدام سیکرٹریان مال اور سیکرٹریان تحریک جدید اور محصلین کے ساتھ پورا پورا تعاون کر کے اپنے اس فرض کو نبھائیں۔ پروگرام کی شکل اس طرح ہو سکتی ہے:۔

(۱) وعدہ جات اور وصولی کا جائزہ لیا جائے

(۲) جمعہ سے قبل اور بعد انفرادی تحریک کی جائے

(۳) خطبہ جمعہ میں مؤثر الفاظ میں تحریک یا جات ادا کرنے کی تلقین کی جائے یا کروائی جائے۔ جہاں جمعہ کے بعد جمعہ کا انتظام نہیں ہوتا۔ وہاں مجالس انفرادی تحریک کا کام کر سکتی ہیں۔

۲۹ر رمضان المبارک سے قبل سو فیصد ادائیگی کرنے والے مجاہدین کے نام بغرض دعا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھیجے جائیں گے۔

(مہتمم تحریک جدید۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

غلبۂ اسلام کی خاطر مالی قربانی کرنے والے مخلصین

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں وعدوں کی ادائیگی کرنے والے مخلصین جو صف اوّل اور صف دوم سے تعلق رکھتے ہیں ان کی فہرست دعا کی غرض سے شائع کی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ان بہن بھائیوں کے اموال میں برکت دے۔ اور اپنے حضور سے بہتر درجہ عطا فرمائے۔ آمین اللھم آمین۔

حضرت فاتح الدین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ احباب اپنے بقائے زیادہ سے زیادہ ۲۰ر دسمبر ۱۹۷۳ء سے پہلے پہلے بہرحال ادا کر دیں۔ اس تاریخ کے بعد اس مد میں کوئی رقم وصول نہیں کی جائے گی۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

نمبر شمار	نام معطی	رقم
	صف اوّل	
۷۱	مکرم خواجہ عبدالرحمٰن صاحب ولد ظفر احمد صاحب۔ سیالکوٹ	۵۰۰۰ روپے
۷۲	" شیخ محمد بشیر صاحب عصری شاہ لاہور	۵۰۰۰ "
۷۳	" رئیس محمد عبداللہ خان صاحب بائندگان نواب شاہ	۵۰۰۰ "
۷۴	" مرزا اشرف احمد صاحب سوسائٹی کراچی	۵۰۰۰ "
۷۵	" چوہدری عبدالسمیع صاحب آف کویت مع اہل و عیال و والدین دارالرحمت شرقی ب۔ ربوہ	۶۵۰۰ "
۷۶	" محمود احمد صاحب قمر ایڈووکیٹ لائل پور	۵۰۰۰ "
	صف دوم	
۶۶	" شیخ رشید الدین صاحب و شیخ صلاح الدین صاحب منجانب مکرم شیخ مبارک الدین مرحوم ملتان	۲۰۰۰ "
۶۷	" چوہدری برکت علی صاحب ریٹائرڈ ڈیلر شیخوپورہ	۲۰۰۰ "
۶۸	" میجر ڈاکٹر عبدالحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ گجرات	۲۰۴۰ "
۶۹	" حبیب اللہ صاحب بٹ محمد علی سوسائٹی کراچی	۲۰۰۰ "
۷۰	" کرنل شہزادہ احمد خان صاحب کوہاٹ	۲۰۱۰ "
۷۱	محترمہ محسن آفتاب اسلم صاحبہ مری ہلز مری	۲۰۰۰ "

شکریہ احباب

ماسٹر عبدالعزیز صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ککی نو ضلع جھنگ اور آپ کی بیٹی جو گزشتہ ماہ بس کے حادثہ میں شدید طور پر مجروح ہو گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مکمل صحت یاب ہو کر اپنے گھر تشریف لے آئے ہیں۔

اس سلسلہ میں جن دوستوں کے ہمدردی کے خطوط آئے یا خود عیادتاً تشریف لائے ماسٹر صاحب موصوف اور جملہ احباب جماعت احمدیہ مقامی ان سب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ بہت سے دوستوں نے حسب اعلان الفضل دعاؤں کے ساتھ امداد کی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(عبدالرحمٰن خان مولوی فاضل کاٹھ گڑھی ککی نو)

دعائے مغفرت

میرا لڑکا فضل الرحمٰن ۱۵ر ستمبر ۷۳ء کو ٹریکٹر کے حادثہ کا شکار ہو کر نوعمری میں جاں بحق ہو گیا ہے (انا للہ وانا الیہ راجعون)۔ احباب سے التماس ہے کہ وہ مرحوم کے لئے دعا فرماویں۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی خاص رحمت سے جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے۔

(غلام محی الدین صدر جماعت احمدیہ جھبیر وطنی)

سالانہ مرکزی امتحانات میں پوزیشن حاصل کرنے والے اطفال

مندرجہ ذیل اطفال نے امسال چار دینی امتحانات میں اوّل۔ دوم۔ سوم پوزیشنیں حاصل کی ہیں:۔

ستارہ اطفال

نام طفل	نام حلقہ	نمبر	پوزیشن
۱۔ بشیر احمد	ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ	۹۴	اوّل
۲۔ غلام رسول	"	۹۳	دوم
۳۔ محمد یوسف	دارالیمن شرقی "	۹۲	سوم

ہلال اطفال

نام طفل	نام حلقہ	نمبر	پوزیشن
۱۔ مرزا غلام قادر۔ مرزا مجید احمد	حلقہ مسجد مبارک ربوہ	۹۵	اوّل
۲۔ محمد یونس۔ عبدالرشید	دارالرحمت شرقی ربوہ	۹۱	دوم
۳۔ احمد حسن	ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ	۸۸	سوم

قمر اطفال

نام طفل	نام حلقہ	نمبر	پوزیشن
۱ مدثر احمد ولد حاجی محمد صدیق	سیالکوٹ	۷۸	اوّل
۲ حافظ غلام سرور ولد ماسٹر محمد حسین صاحب ۹۶ گھسیٹ پورہ لائل پور		۷۸	اوّل
۳ مرزا حمید احمد ولد مرزا فضل الرحمٰن	کورنگی کراچی	۷۵	دوم
۴ نثار احمد ولد منور احمد	ماڈل روڈ کراچی	۷۴	دوم

سبز اطفال

نام طفل	نام حلقہ	پوزیشن
۱ لئیق احمد ولد نعیم احمد	دارالرحمت غربی ربوہ	اوّل
۲ امتیاز احمد ملی ولد چوہدری محمد ناظر ملی	فیروز والا	دوم
۳ زاہد صادق ولد محمد صادق	حلقہ لطیف ربوہ	سوم

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستِ دعا

۱۔ مکرم محمود احمد صاحب گجراتی شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ بند روڈ لاہور کئی ماہ سے ٹانگ میں چوٹ لگ جانے کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

(ملک منظور احمد انور۔ شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ بند روڈ لاہور)

۲۔ میرے پھوپھا جان محترم مرزا اللہ بخش صاحب گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ کا ایک چوری میں دس بارہ ہزار روپے کا نقصان ہو گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم خود اپنے خاص فضل سے ان کے نقصان کو پورا کرے۔ (ذوالفقار احمد دارالرحمت شرقی ب ربوہ)

۳۔ خاکسار ایک عرصہ سے بعض عوارض کی وجہ سے بیمار رہا ہے علاج سے فرق نہیں ہوا۔ اسی طرح خاکسار کے بیوی بچے بھی بیمار رہے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی اور میرے بیوی بچوں کو بھی صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (محمد بشیر قائد ضلع جیلسی خدام الاحمدیہ میرپور۔ آزاد کشمیر)

۴۔ خاکسار اور خاکسار کا ایک دوست بطور ٹیکنیکل اینڈ الیکٹریکل انجینئر بیرون پاکستان جا رہے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ سفر و حضر میں ہمارا حافظ و ناصر ہو۔ (خلیل احمد صدیقی)

۵۔ مکرم مبشر احمد صاحب آف لائل پور بعارضہ پیٹ درد کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں احباب کرام سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد انوار الحق گنج مغل پورہ)

ہومیوپیتھک بائیوکیمک ادویات معیاری ٹنکچرز ٹکیاں

۶۔۳۰۔۲۰۰۔۱۰۰۰۔۱۰۰۰۰۔ اور ایک لاکھ طاقت تک ملک شوگر گولیاں، ٹکیاں، خالی شیشیاں اور ہومیوپیتھک و بائیوکیمک کتب وغیرہ پاکستان بھر کی فرموں کے مقررہ نرخوں پر ہم سے خریدیں۔

کیور ویل میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ لاہور، کراچی

ہیڈ آفس: ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ بکڈپو ربوہ۔ فون نمبر ۶۰۶ و ۶۰۷

انصار اللہ انتہائی جدوجہد فرمائیں

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ وقف جدید کے ذکر میں فرماتے ہیں:۔

"میرا خیال ہے پانچ چھ لاکھ احمدی اس سکیم میں چندہ دینے لگ جائیں گے اور پھر ممکن ہے کہ وہ چندہ بڑھا کر دینے لگ جائیں۔ اگر ہر ایک آدمی میرے بتائے ہوئے چندہ سے دوگنا یعنی ۱۲ روپے سالانہ دے اور جماعت کے چھ لاکھ افراد چندہ دیں تو ۷۲ لاکھ روپیہ سالانہ آمد ہو جاتی ہے۔ یعنی چھ لاکھ روپیہ ماہوار اور اس میں ہم دس ہزار مبلغ رکھ سکتے ہیں۔ اور دس ہزار مبلغ رکھنے سے ملک کی کوئی جہت ایسی نہیں رہتی جہاں ہماری رشد و اصلاح کی شاخ نہ ہو"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۳ جنوری ۱۹۵۸ء)

زعمائے اعلیٰ و زعماء اپنے حلقہ جات میں پرزور تحریک فرمائیں تاکہ عمر رسیدہ دوست نوجوان، بچے سب وقف جدید میں سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کی توقعات کے مطابق شاندار قربانیاں پیش کریں تا یہ رشد و اصلاح کی مبارک تحریک ملک بھر میں اور ساری دنیا پر محیط ہو جائے۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

نصاب امتحان اطفال برائے وظیفہ انعامی

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سال اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے اجتماع کے موقع پر اطفال کا امتحان لیا جاتا ہے جس میں اول اور دوم آنے والے اطفال کو سال بھر کی پوری اور نصف فیس بطور وظیفہ دی جاتی ہے اس امتحان کا نصاب حسب ذیل ہے:۔

اطفال اس نصاب کی تیاری کریں اور اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے اجتماع جو امسال ۲۔۳۔۴ نومبر کو منعقد ہو رہا ہے شامل ہوں۔

الف۔ تاریخ احمدیت ۔ مؤلفہ شیخ خورشید احمد صاحب

ب۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی قبل از نبوت کے مختصر حالات

ج۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از قرآن کریم

د۔ سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی

ہ۔ انٹرویو۔ معلومات عامہ متعلقہ اسلام و احمدیت ۔ ملک کے موٹے موٹے جغرافیائی اور سیاسی حالات۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تبدیلی مقام اجتماع اطفال الاحمدیہ

مجالس اطفال الاحمدیہ نوٹ فرمالیں کہ امسال اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع احاطہ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی بجائے احاطہ تعلیم الاسلام ہائی سکول میں ہوگا۔ قائدین خدام الاحمدیہ اور ناظمین اطفال سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اطفال کو اس اجتماع میں شامل کرنے کے لئے کوشش کریں۔ (سیکرٹری عمومی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

محترم بابو منظور احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ آزاد کشمیر کی والدہ صاحبہ ۷ اکتوبر ۱۹۷۳ء رات سوا بارہ بجے طویل علالت کے بعد اپنے مالک حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ نے محترم حاجی امیر عالم صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ کوٹلی آزاد کشمیر کے عقد میں آنے کے بعد احمدیت قبول کی اور مخالفت کے باوجود بڑی جرأت سے احمدیت کی تبلیغ کی اور اپنی سعی اور کوشش کے نتیجہ میں اپنے ایک بھائی تک پیغام احمدیت پہنچانے میں کامیاب ہو گئیں آخر آپ کے چھوٹے بھائی نے بھی احمدیت قبول کر لی۔

مرحومہ ہنس مکھ دیندار۔ حد درجہ کی مہمان نواز اور صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں۔ آپ کو حج بیت اللہ کی بھی سعادت حاصل ہوئی تھی۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ دیوانگی کی حد تک پیار تھا احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔ کریم الدین۔ کوٹلی آزاد کشمیر

نہر سویز کے مغربی کنارے پر اترنے والے اسرائیلی چھاپہ ماروں کا صفایا کر دیا گیا

الجیلان کے محاذ پر شامی فوج نے حملہ آوروں کو پانچ میل پیچھے دھکیل دیا،

قاہرہ ۱۸ اکتوبر۔ مشرق وسطیٰ میں عربوں اور اسرائیل کے درمیان جنگ فیصلہ کن مرحلہ میں داخل ہو گئی ہے۔ مصری فوجوں نے کل صبح نہر سویز کے مغربی کنارے پر اترنے والے اسرائیلی ٹینک دستے کا صفایا کر کے وسطی اور شمالی سینا میں اسرائیلی ٹھکانوں پر کئی زور دار حملے کئے اور دشمن کی متعدد فوجی تنصیبات اور اہم چوکیاں تباہ کر دیں۔ ادھر شام کے بکتر بند دستوں نے مرتفع الجیلان میں زبردست جوابی حملہ کر کے اسرائیل کے دو میزائل اڈے اور متعدد ٹینک تباہ کر دیئے۔ جس کے بعد دونوں محاذوں پر لڑائی مزید زور پکڑ گئی۔ دونوں فریق لڑائی میں توپ خانہ ٹینک، فضائیہ اور بحری دستے استعمال کر رہے ہیں۔ اسرائیل کے ایک ٹینک دستے نے کل رات نہر سویز کے مغربی کنارے پر مصر کے زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائلوں کے اڈے کو نشانہ بنانے کی کوشش کی۔ لیکن مصری فوجوں نے ان کی یہ کوشش ناکام بنا دی اور زبردست جوابی حملہ کر کے تین اسرائیلی ٹینک تباہ کر دیئے مصری فوجوں نے سینا کے وسطی اور شمالی سیکٹروں میں کئی زوردار حملے کئے اور اسرائیل کے بہت سے ٹینک اور بکتر بند گاڑیاں تباہ کر دیں اور دشمن کو پسپا ہونے پر مجبور کر دیا۔

مصری چھاپہ مار دستوں نے اسرائیلی ٹھکانوں کے عقب میں اتر کر اسرائیل کی متعدد کمان چوکیاں اور مواصلات کے اڈے تباہ کر دیئے۔ اسرائیل کے ایک فوجی ترجمان نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے مزید ۲۰ مصری چھاپہ مار پکڑ لئے ہیں۔ ترجمان نے کہا ہے کہ اسرائیلی فوجیں کل سے اب تک سینا کے علاقے میں ۲۸ مصری چھاپہ ماروں کو گرفتار کر چکی ہے۔ دریں اثناء فلسطینی چھاپہ ماروں کے ایک اعلان کے مطابق آج سینا کے شمالی سیکٹر میں فدائین اور ایک اسرائیلی دستے میں خونریز جھڑپ ہوئی جس میں کئی اسرائیلی مارے گئے اور دشمن کو بھاری جانی اور مالی نقصان اٹھا کر بھاگنا پڑا۔ مصر کے ایک فوجی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیل کا ایک ٹینک دستہ سات ٹینک لے کر پرسوں رات نہر سویز کے مغربی کنارے پر پہنچ گیا تھا۔ مصری فوجوں نے ان میں سے تین ٹینک تباہ کر کے دستہ کا صفایا کر دیا۔

دمشق کے ایک فوجی اعلان میں بتایا گیا

شام کے بکتر بند دستے نے کل صبح اسرائیلی ٹھکانوں پر زبردست حملہ کر کے اسرائیل کے دو میزائل اڈوں اور متعدد ٹینکوں کو تباہ کر دیا اس سے قبل عراقی فوج کے ایک دستے نے اسرائیلی ٹھکانوں پر اچانک حملہ کر کے تباہی مچا دی۔ شامی فوج کے ایک ترجمان نے بتایا کہ مرتفع الجیلان کے محاذ پر اسرائیلی ٹینک، اور ہوائی جہاز لڑائی میں حصہ لے رہے ہیں۔ شام کے توپ خانے نے اسرائیل کے دو راکٹوں کے اڈوں کو بھی تباہ کر دیا۔ شامی فضائیہ اور زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائلوں نے کل لاذقیہ اور طرطوس کے علاقے میں تین اسرائیلی طیارے تباہ کر دیئے۔ دمشق کے فوجی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیلی طیاروں نے کل صبح لاذقیہ اور طرطوس کی بندرگاہوں پر حملہ کرنے کی کوشش کی تھی۔ جسے شامی فضائیہ نے ناکام بنا دیا۔ دشمن کو زبردست نقصان اٹھانا پڑا۔ اس سے قبل دمشق کے قریب شامی اور اسرائیلی فضائیہ میں ایک جھڑپ ہوئی جس میں ایک اسرائیلی فینٹم طیارہ گرا لیا گیا یہ طیارہ دارالحکومت سے تقریباً ۲۰ میل دور جا کر گرا۔

شامی ترجمان نے مزید بتایا ہے کہ اسرائیلی فوجوں کو جو دمشق جانے والی سڑک پر قبضہ کرنے کے لئے پچھلے کئی روز سے زبردست لڑائی میں مصروف ہیں۔ مزید پانچ میل پیچھے دھکیل دیا گیا ہے اور اس وقت دمشق سے ۳۰ میل دور گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ ترجمان نے دعویٰ کیا ہے کہ شام اور عراق کی بکتر بند فوج نے کل لڑائی میں اسرائیل کے اسی ٹینک اور متعدد فوجی گاڑیاں تباہ کر دیں۔

دانت

نکلوا کر بھی آرام نہیں آیا کیونکہ مرض کا سبب باقی ہے

پائیوریا کا سبب اینٹی پائیوریا سے اور

کیریز کی وجہ اینٹی کیریز سے دور ہو جاتی ہے

کیمبرج میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ لاہور، کراچی

ہیڈ آفس ڈاکٹر ... ہومیو میڈیکل کمپنی ربوہ فون ۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷